

آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ — عدد دس

درمیانی نقطہ

Jeff Pippenger

2026-05-14

دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس کی مخفی تاریخ اسی باب کی آیات دس سے سولہ میں پیش کی گئی تاریخ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ آیات دس سے سولہ میں مکاشفہ تیرہ کے زمینی حیوان کے ریاستہائے متحدہ کے مرتد ریپبلکن سینگ کی لکیر کی نمائندگی ڈونلڈ ٹرمپ کے ذریعہ کی گئی ہے؛ ریاستہائے متحدہ کے مرتد پروٹسٹنٹ سینگ کی لکیر کی نمائندگی مکابیوں کے ذریعہ کی گئی ہے؛ پاپائیت کے بحری حیوان کی لکیر کو "تیرے لوگوں کے لٹیرے" کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے، اور اژدہا کی لکیر کی نمائندگی جنوب کے مختلف بادشاہوں اور مقدونیہ کے فلپ کے ذریعہ کی گئی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لکیر کی نمائندگی پطرس کے ذریعہ کی گئی ہے۔

درمیان والا حصہ

اس مخفی تاریخ کے اندر، وسط پر بار بار زور دیا گیا ہے۔ وہ 250 سال جو 457 قبل مسیح میں شروع ہوئے تھے، 207 قبل مسیح میں رافیہ اور پانیئم کی لڑائیوں کے وسط میں اختتام پذیر ہوئے، جو آیات گیارہ تا پندرہ کی آخری دو نیابتی جنگیں تھیں۔ زمین کے حیوان کے 250 سال، جو 1776 میں شروع ہوئے، 2026 میں ختم ہوتے ہیں، جو زمین کے حیوان کے سیاسی میدان میں "elections" elections کا سال ہے۔ پطرس قیصریہ فلپی (پانیئم) میں ہے، ان تین مواقع میں سے درمیانی موقع پر، جب مسیح نے خاص طور پر صرف تین شاگردوں کو اپنے ساتھ لیا۔

ان متوازی خطوط کی تاریخ میں پطرس اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو نیش ول پر آتشیں گولوں کی تنبیہ کی اصلاح کرتے ہیں اور اسے دہراتے ہیں۔ پطرس کا نام متی کے باب گیارہ سے بائیس تک کے عین وسط میں بدلا گیا، جس طرح ابرام کے باب گیارہ سے بائیس تک کے درمیانی باب میں ختنہ کو عہد کی نشانی کے طور پر معین کیا گیا، اور اس کے ساتھ ساتھ مکاشفہ کے باب گیارہ سے بائیس تک کے وسط میں مکاشفہ سترہ میں موت کے عہد کی نشانی کو بھی نشان زد کیا گیا ہے۔ نقطہ وسط وہ مقام ہے جہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار لاودیکیہ کی حالت سے فلڈلفیہ کی حالت میں تبدیل کیے جاتے ہیں، اور تین فرشتوں کے درمیان والا فرشتہ دوسرا فرشتہ ہے۔

دوسرا قدم، یا درمیانی مرحلہ، دوسرے ہیکل کی آزمائش کا وقت ہے جو پہلی اور بنیادی آزمائش کے بعد آتا ہے۔ 2024 کی پہلی آزمائش یہ تھی کہ بیرونی رویا روم کی علامت کے ذریعہ قائم کی گئی، اور دوسری آزمائش نہایت مقدس مقام میں مسیح کے باطنی مرآہ (آئینہ) رویا کی ہے۔ دوسرے فرشتے کی تاریخ میں، نصف شب کی للکار کا پیغام دوسرے فرشتے کے پیغام کو قوت بخشنے کے لیے آتا ہے۔

1840 کی میلری تاریخ میں، یوسیاہ (جس کے معنی ہیں خدا کی بنیاد) لیچ نے اسلام کی نبوت کی اپنی تشخیص میں، جو پہلی اور دوسری ہلاکت سے متعلق تھی، ایک اصلاح کی؛ اور 1844 میں، سموئیل سونے دس کنواریوں کی تمثیل کی تکمیل میں 1843 کی پیش گوئی کی اصلاح کی۔ 2026 میں پطرس کو نیشویل کے آگ کے گولوں کی ناکام پیش گوئی کی اصلاح کرنی ہے، جیسا کہ 1843 کی میلری مایوسی میں اس کی مثال پائی جاتی ہے، اور اسلام کے پیغام کو بھی درست کرنا ہے، جیسا کہ 1840 میں یوسیاہ لیچ کے کام میں اس کی تمثیلی پیش بندی کی گئی تھی۔ میلری تاریخ کے وہ دو واقعات، یعنی 1840 اور 1844، 11 اگست 1840 کو پہلے فرشتے کے پیغام کی تمکین اور 17 اگست 1844 کو دوسرے فرشتے کے پیغام کی تمکین کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مل کر وہ اُس نصف اللیل پکار

کی تمکین کی نشان دہی کرتے ہیں جب نیشویل کے آگ کے گولے نازل ہوں گے۔

”وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتہ کے پیغام کے اعلان میں متحد ہوتا ہے، اپنی جلال سے تمام زمین کو منور کرے گا۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیشین گوئی کی گئی ہے جو عالمگیر وسعت اور غیر معمولی قدرت کا حامل ہے۔ 1840-44 کی آمد مسیح کی تحریک خدا کی قدرت کا ایک جلالی اظہار تھی؛ پہلے فرشتہ کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں مذہبی دلچسپی اپنی انتہائی درجے پر تھی، ایسی کہ سولہویں صدی کی اصلاح کے بعد سے کسی بھی ملک میں اس کی نظیر نہیں دیکھی گئی؛ لیکن یہ سب تیسرے فرشتہ کی آخری تنبیہ کے تحت ہونے والی اس زبردست تحریک سے بڑھ کر ثابت ہوگا۔“ The Great Controversy, 611.

سوال یہ ہے کہ ریاستہائے متحدہ کے تمام شہروں میں سے خدا کی عنایت نیش وول کو کیوں منتخب کرے گی۔ 9/11 کو تیسرے افسوس کے وارد ہونے پر نیویارک کے ٹوئن ٹاورز اور واشنگٹن، ڈی سی کے پینٹاگون کو نشانہ بنایا گیا۔ ایک چوتھا طیارہ زمین سے جا ٹکرایا۔ زمینی حیوان کی علامت زمین ہے، اس کی اقتصادی قوت کی علامت نیویارک ہے، اور اس کی فوجی طاقت کی علامت پینٹاگون ہے۔ جب ریاستہائے متحدہ دنیا کو مجبور کرتا ہے کہ وہ پوپائی اختیار کے نشان اور کلیسیا و ریاست کے اس سیاسی نظام کو، جو حیوان کی شبیہ ہے، قبول کرے، تو وہ یہ کام اپنی فوجی اور اقتصادی قوت کے ذریعے کرتا ہے، کیونکہ مکاشفہ تیرہ زمینی حیوان کے اس استعمال اقتدار کی نشان دہی کرتا ہے کہ وہ وفاداروں کو خریدنے یا بیچنے سے منع کرتا ہے، اور ان لوگوں کو بھی موت کے گھاٹ اتارتا ہے جو خدا کے ساتویں دن کے سبت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ نبوتی علامت نگاری دانی ایل گیارہ آیت چالیس میں ”رتھوں، سواروں (فوجی قوت) اور جہازوں“ (اقتصادی قوت) کے طور پر پیش کی گئی ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت میں اسلام غیر متوقع طور پر سرزمین جلال پر چار مرتبہ ضرب لگاتا ہے۔ پہلی 9/11 تھی، دوسری اور تیسری قدیم لفظی سرزمین جلال اور پھر نیش وول تھیں۔ چوتھی مکاشفہ گیارہ کا زلزلہ ہے، یعنی اتوار کے قانون۔ بلعام اور تین فرشتوں کے سیاق میں، 7 اکتوبر 2023 اور نیش وول کی دو ضربیں خدا کے عہد کے لوگوں کے دو بائبل انگورستانوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

جب اتوار کے قانون کے وقت پاپائیت کا مہلک زخم شفا پاتا ہے، تو تاریک ادوار کا دوسرا ظہور شروع ہوتا ہے۔ پہلی اور تیسری ہلاکت ایک ہی ہیں، کیونکہ مسیح ہمیشہ ابتدا کے ذریعے انتہا کی تمثیل پیش کرتا ہے؛ چنانچہ پہلی ہلاکت میں محمد کا گرتا ہوا ستارہ، جس نے اس کنجی کو گھمایا جس نے اتہاہ گڑھے کو کھولا، اور 9/11 کے کچھ ہی عرصہ بعد اتہاہ گڑھے کی دہریت نے مکاشفہ گیارہ کے دو گواہوں کو قتل کر دیا۔ اتوار کے قانون پر پاپائیت کا مہلک زخم شفا پاتا ہے، اور کیتھولکیت کا درندہ آٹھویں کے پورا ہونے کی نبوتی معما کو پورا کرتا ہے (جو قیامت نو کی نمائندگی کرتا ہے)۔ پھر تاریک ادوار کا دوسرا دور شروع ہوتا ہے، بطور بلعام کی تیسری علامت راہ، جب گدھی بولتی ہے، کنجی گھماتی ہے تاکہ اتہاہ گڑھا پھر سے کھل جائے۔ 9/11 کے بعد دہریت، یعنی اژدہا، گڑھے سے نکل آئی تاکہ اس نہایت دولت مند صدر کے خلاف جنگ کرے جس نے یونان کی ساری مملکت کو برانگیختہ کیا۔ اتوار کے قانون پر مکاشفہ سترہ کا درندہ اتہاہ گڑھے سے اوپر آتا ہے اور تاریکی پھر سورج کو ڈھانپ لیتی ہے۔

نیش وول کیوں؟ وہ سوال جو اب تک حل طلب ہے؟ نیش وول نصف اللیل کی پکار کے پیغام کی منادی کے مختصر عرصے کے آغاز کی علامت ہے، اور یہ اسلام کے ایک غیر متوقع تباہ کن حملے کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور اسی طرح اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس عرصے کے اختتام پر اتوار کا قانون ریاست ہائے متحدہ میں حیوان کے نشان کے نفاذ کی نمائندگی کرتا ہے، اور شہروں کی تباہی کے آغاز کو بھی۔ ”تباہی“ اسلام کی ایک نبوی خصوصیت ہے۔

تباہی

"پرسوں کی رات ایک نہایت ہیبت انگیز منظر میرے سامنے سے گزرا۔ میں نے آگ کا ایک عظیم الشان گولا دیکھا جو چند خوبصورت عالی شان عمارتوں کے درمیان آگرا، اور ان کی فوری تباہی کا سبب بنا۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا، 'ہم جانتے تھے کہ خدا کے احکام عدالت زمین پر آنے والے ہیں، لیکن ہم یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ اتنی جلدی آ پہنچیں گے۔' دوسروں نے کہا، 'تم جانتے تھے! پھر تم نے ہمیں بتایا کیوں نہیں؟ ہم نہیں جانتے تھے۔' میں نے ہر طرف ایسے ہی الفاظ سنے۔" Letter 217, 1904

نو گیارہ

مکاشفہ کی "نو گیارہ" اسلام کی بادشاہی کے کردار کو موت اور ہلاکت قرار دیتی ہے، کیونکہ نبوت میں نام کردار کی نمائندگی کرتا ہے۔

اور اُن پر ایک بادشاہ تھا، جو اُسے تہہ گڑھے کا فرشتہ ہے، جس کا نام عبرانی زبان میں ابدون ہے، مگر یونانی زبان میں اُس کا نام اپلیون ہے۔ مکاشفہ 9/11۔

ابدون کے معنی ہیں "ہلاکت" یا "ہلاکت کی جگہ"، اور اپلیون کے معنی ہیں "ہلاک کرنے والا"۔

"فرشتے اُن چار ہواؤں کو تھامے ہوئے ہیں، جنہیں ایک غضب ناک گھوڑے کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے جو چھوٹ کر نکل بھاگے اور پوری زمین کی سطح پر دوڑ جانے کا خواہاں ہے، اور اپنے راستے میں ہلاکت اور موت لیے ہوئے ہے۔

"کیا ہم ابدی عالم کے عین کنارے پر سوئے رہیں گے؟ کیا ہم سست اور سرد اور مُردہ رہیں گے؟ اے کاش کہ ہمارے کلیسیاؤں میں خدا کی روح اور اُس کا دم اُس کے لوگوں میں پھونکا جائے، تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور زندہ رہیں۔ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ راہ تنگ ہے، اور پھاٹک سکڑا ہوا ہے۔ لیکن جب ہم اس تنگ پھاٹک میں سے گزرتے ہیں، تو اس کی وسعت بے حد و حساب ہے۔" Manuscript Releases، جلد 20، 217۔

تیسری آفت کے اسلام کا راستہ بلعام اور گدھی کا راستہ ہے۔ اسلام کے غضبناک گھوڑے کا راستہ—یعنی یوحنا کی نزاع کی چار ہوائیں، یسعیاہ کی تند ہوا، اور حزقی ایل کی وہ "ہوا" یا "سانس" جو چار ہواؤں سے آتی ہے—9/11 سے ایک ایسے راستے پر چلتا ہے جو "تنگ" اور "سیدھے" پھاٹک تک پہنچاتا ہے۔ وہ تنگ پھاٹک بلعام اور گدھی کی تیسری علامتِ راہ ہے۔

اور خداوند کا فرشتہ آگے بڑھا اور ایک تنگ جگہ میں کھڑا ہوا، جہاں نہ دائیں طرف مڑنے کی کوئی راہ تھی اور نہ بائیں طرف۔ اور جب گدھی نے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا تو وہ بلعام کے نیچے بیٹھ گئی؛ اور بلعام کا غضب بھڑک اٹھا، اور اُس نے گدھی کو لاٹھی سے مارا۔ تب خداوند نے گدھی کا منہ کھول دیا، اور اُس نے بلعام سے کہا، میں نے تیرے ساتھ کیا کیا ہے کہ تو نے مجھے یہ تین بار مارا ہے؟ گنتی 22:26-28۔

اسلام کی ہلاکت کی تیسری آفت کا راستہ 11/9 سے شروع ہوا، جب مکاشفہ 18:1-3 پورا ہوا۔

"اب یہ بات کہاں سے آگئی ہے کہ میں نے یہ اعلان کیا ہے کہ نیو یارک ایک مدّی لہر سے بہا دیا جائے گا؟ یہ میں نے کبھی نہیں کہا۔ میں نے یہ کہا ہے کہ جب میں وہاں بلند و بالا عمارتوں کو منزل پر منزل اٹھتے ہوئے دیکھتی تھی، تو میں کہتی تھی، 'کیا ہی ہولناک مناظر رونما ہوں گے جب خداوند زمین کو نہایت شدت سے ہلانے کے لیے اٹھے گا! تب مکاشفہ 18:1-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔' مکاشفہ کے اٹھارہویں باب کا پورا مضمون اس بات کی تنبیہ ہے کہ زمین پر کیا آنے والا ہے۔ لیکن نیو یارک پر خاص طور پر کیا آنے والا ہے، اس کے بارے میں مجھے کوئی مخصوص نور نہیں دیا گیا؛ صرف اتنا جانتی ہوں کہ ایک دن وہاں کی عظیم عمارتیں خدا کی قدرت کے پلٹنے اور الٹ دینے سے گرا دی

جائیں گی۔ مجھ دیے گئے نور سے میں جانتی ہوں کہ دنیا میں ہلاکت ہے۔ خداوند کا ایک ہی کلمہ، اُس کی قادر قدرت کا ایک ہی لمس، اور یہ عظیم الشان عمارتیں گر پڑیں گی۔ ایسے مناظر وقوع میں آئیں گے جن کی ہولناکی کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔“ ریویو اینڈ پیرالڈ، 5 جولائی، 1906۔

سوال برقرار رہتا ہے: نیش ول کیوں؟ نیش ول کے آتشی گولے ایک ایسے نبوتی منظر نامے کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں ایڈونٹ ازم کا ایک طبقہ شرمسار ہوتا ہے اور یوایل کے مطابق، ”کاٹ ڈالا“ جاتا ہے۔ دوسرا طبقہ اس طور پر پیش کیا گیا ہے کہ وہ کبھی شرمسار نہیں ہوتا، بلکہ خوشی سے معمور ہے۔ یہ نبوتی خوشی اس عدالت پر نہیں ہے جو نیش ول اور ریاستہائے متحدہ پر لائی گئی، بلکہ اس تصدیق حق پر ہے جو تمثیل میں اُن کے درمیان ظاہر کی گئی ہے جن کے پاس تیل ہے اور اُن کے پاس نہیں ہے جن کے پاس تیل نہیں۔ تیل کے ساتھ بہت سے علامتی معانی وابستہ ہیں، لیکن تیل کے بنیادی معانی میں سے ایک آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے۔ یہ پیغام 2023 کے آخر میں بتدریج کھلنا شروع ہوا، اور یہ علم کی اُس افزائش کی نمائندگی کرتا تھا جسے یا تو رد کیا جاتا ہے یا قبول کیا جاتا ہے۔ بوسیع واضح ہے کہ جو لوگ علم کو رد کرتے ہیں وہ خدا کے کاہنوں کے طور پر رد کر دیے جاتے ہیں۔ جب پطرس نیش ول کے آتشی گولوں کو سمجھتا ہے تو وہ احبار تیئس کے ڈھانچے کے وسط میں واقع ہے، اور عدد تیس کاہنوں کی علامت ہے۔

میرے لوگ علم کی کمی کے باعث ہلاک ہو گئے ہیں؛ چونکہ تُو نے علم کو رد کر دیا ہے، اس لیے میں بھی تجھے رد کروں گا تاکہ تو میرے لیے کاہن نہ رہے؛ چونکہ تو اپنے خدا کی شریعت کو بھول گیا ہے، اس لیے میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤں گا۔ بوسیع 4:6۔

”علم“ یا اس کی عدم موجودگی کا مسئلہ، نیش ول کے آتشی گولوں کے ظہور سے متعلق حقائق میں سے ایک ہے۔ نبوتی ”علم“ یا اس کی عدم موجودگی، نصف شب کی پکار کے اعلان کے آغاز کو نمایاں کرتی ہے، اور وہ دور خدا کے کلام کی فرمانبرداری کے مسئلے پر ختم ہوتا ہے، جیسا کہ سبت اور اتوار کے مسئلے سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مسیح ہمیشہ انجام کو آغاز کے ساتھ واضح کرتا ہے، اور آغاز میں خدا کے کلام کی فرمانبرداری وہ تنبیہی پیغام تھا جو باغ میں آدم اور حوا کو دیا گیا تھا۔

آخر میں فرمانبرداری کے مسئلے کو ایک ہی باغ تک محدود نہیں کیا جا سکتا اگر، جیسا کہ سسٹر وائٹ کہتی ہیں، ”ہر قوم شامل ہوگی۔“ سبت اور اتوار کا مسئلہ باغ میں آدم اور حوا کے ابتدائی امتحان کی تکرار ہے، جو آخر میں پوری دنیا میں دہرایا جاتا ہے۔ یہ امتحان ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے، جو نصف اللیل کے نعرہ منادی کے دور کے اختتام کا وقت بھی ہے۔

تنبیہی پیغام کا یہ اعلان کہ مسیح آنے والا ہے، صرف انہی لوگوں کی طرف سے دیا جاتا ہے جنہوں نے یسوع مسیح کے مکاشفہ کے پیغام کی مہر کھلنے سے حاصل ہونے والے علم میں اضافہ قبول کیا ہے، جس کا آغاز 2023 کے آخر میں ہوا۔ علم کی، یا اس کے فقدان کی، آزمائش نیش ول کے حملے پر اپنے اختتام کو پہنچتی ہے۔ تین آزمائشوں میں سے امتیازی آزمائش، جن کا آغاز 2023 میں مہر کھلنے کے ساتھ ہوا، اُس تیل پر مبنی ہے جو اُس نبوتی پیغام کے اندر موجود ”علم“ ہے، جو اُس وقت مہر کھلنے کے ذریعے ظاہر کیا گیا۔

غیرمہرشدہ ”علم“ آزمائش کرتا ہے اور آخرکار ظاہر ہوتا ہے، جیسے وہ تیل جو تیسری اور فیصلہ کن آزمائش ہے۔ یہ آزمائش آدھی رات کی پکار کے پیغام کے اعلان کے اُس دور کا آغاز کرتی ہے جو اطاعت کی آزمائش پر ختم ہوتا ہے۔ اطاعت کی یہ آزمائش حوا پر پوری کی جاتی ہے، جو کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے، اور آدم پر، جو ریاست کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان دونوں ہستیوں کا امتزاج اُس وقت حتمی صورت اختیار کرتا ہے جب حیوان کا نشان نافذ کیا جاتا ہے۔ باغ کی آزمائش آخری زمانہ کی آزمائش ہے۔ یہ مردوں اور عورتوں کے لیے ایک آزمائش ہے، جس میں کلیسیا اور ریاست کا امتزاج شامل ہے، جو ایک مرد اور ایک عورت ہیں۔ وہ تنبیہی پیغام جو غیرمہرشدہ ہوتا ہے اور اطاعت کی آخری آزمائش تک لے

جاتا ہے، نیکی اور بدی کے "علم" کے درخت سے ممثل کیا گیا ہے۔

نیش ول زمین کے درندہ کی سرزمین میں یونانی تعلیم کی علامت ہے۔ یونانی تعلیم جھوٹی تعلیم ہے؛ یہ شریب علم ہے، اور اچھا علم سچی تعلیم ہے۔ واحد اجتماعی بورڈ جس میں شرکت کرنے پر ایلن وائٹ نے کبھی رضامندی ظاہر کی، میڈیسن کالج تھا، جو نیش ول میں واقع ہے، جسے "South of the South" کہا جاتا ہے۔ نیش ول یونانی، یا جھوٹی، تعلیم کی علامت ہے۔ جھوٹی تعلیم جھوٹا علم ہے۔ نیش ول کی اہمیت نیو یارک سٹی اور پینٹاگون کی علامتیت کے مماثل ہے۔

ہم ان امور کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

مخطوطہ 188، 1905

"جب میں نیشویل میں تھی، تو میں لوگوں سے خطاب کر رہی تھی، اور شب کے وقت آسمان ہی سے آگ کا ایک عظیم گولا اترتا اور نیشویل پر آٹھرا۔ اُس گولے سے شعلے تیروں کی مانند نکل رہے تھے؛ گھر بھسم ہو رہے تھے؛ گھر ڈگمگا رہے تھے اور گر رہے تھے۔ ہمارے بعض لوگ وہاں کھڑے تھے۔ انہوں نے کہا، 'یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا ہم نے توقع کی تھی، ہم اسی کی توقع رکھتے تھے۔' دوسرے کرب میں اپنے ہاتھ مل رہے تھے اور خدا سے رحم کی فریاد کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، 'تم جانتے تھے، تم جانتے تھے کہ یہ آنے والا ہے، اور ہمیں خبردار کرنے کے لیے ایک لفظ بھی نہ کہا! وہ ایسے معلوم ہوتے تھے گویا انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں گے، اس خیال سے کہ انہوں نے انہیں کبھی کچھ بتایا ہی نہیں تھا اور نہ ذرا بھی کوئی تنبیہ کی تھی۔" مخطوطہ 188، 1905۔